

سوال

زکوٰۃ (456)؛

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سے بچا کر کچھ رقم جمع کرتا رہتا ہوں، کیا اس مال پر زکوٰۃ واجب ہے؟ یاد رہے میں نے یہ مال گھرنے اور جمع مہرا دہا کرنے کی نیت سے جمع کیا ہے کیونکہ میں ان شاء اللہ محتریب شادی کرنا چاہتا ہوں۔ میں کئی سالوں سے یہ رقم ایک بینک میں جمع کر رہا ہوں کیونکہ میرے پاس مال رکھنے کے لئے اور کوئی جگہ نہ تھی

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہا

نے یا گھرنے کی نیت سے جو مال جمع کیا جائے اس پر بھی زکوٰۃ واجب ہے جب کہ مال نصاب کے بقدر ہو اور اس پر ایک سال گزر جائے خواہ مال سونا، چاندی جو یا کرنسی نوٹ ہوں۔ وجوب زکوٰۃ پر دلالت کرنے والے دلائل سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ جب مال نصاب کے مطابق ہو اور ایک سال کی مدت گزر جائے لہذا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ بھی گناہ اور سرکشی کے کام پر اعانت ہے، اگر یہ حدنا گزیر ضرورت کی وجہ سے ان بینکوں میں اکاؤنٹ رکھا جائے تو ابھی رقم پر سود نہ لیا جائے، آپ کی طرف سے سود وصول کرنے کی شرط کے بغیر بینک نے اپنے طور پر آپ کے اکاؤنٹ میں جو سودی رقم جمع کر رکھی ہے اس کے با

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

261

محدث فتویٰ